سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 1980

سندھ فنانس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE SINDH FINANCE (AMENDMENT) ORDINANCE, 1980

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 1980

سندھ فنانس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE SINDH FINANCE (AMENDMENT) ORDINANCE, 1980

[۳۰ جون ۱۹۸۶]

تمهيد (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی۔

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ والے اعلان، جس کو ۱۹۷۷ والے قانون (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم کے ساتھ پڑھا جائے، اس کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

اس پر اس طرح عمل کیا جائے گا:

مختصر عنوان ۽ شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ فنانس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور پہلی نومبر ۱۹۸۰ سے نافذ العمل ہوگا۔

1964 جي اولهه پاڪستان ايڪٽ XXXIV جي ترميم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

۲۔ سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں:

(a) دفعہ ۱۳ میں الفاظ، کاماؤں اور اعداد "پہلی جولائی، ۱۹٦۳" کو ختم کیا جائے گا۔

(b) پانچویں شیڈول کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"پانچواں شیڈول (دیکھیں دفعہ ۱۳)"

۳۔ مندرجہ ذیل مقاصد کے لیئے لائسنس کے ذریعے فراہم کردہ توانائی کی صورت میں:

(1)	(2)
(a) گھریلو	توانائی کی قیمت کے ۶ فیصد برابر
(b) آفیس یا کمرشل	توانائی کی قیمت کے ۴ فیصد برابر

(c)	صنعتی کام کاج:	توانائی کی قیمت کے۳.۵ فیصد برابر
(d)	ٹیوب ویل اور آبپاشی اور زرعی مشینری	توانائی کی قیمت کے ۴ فیصد برابر
(e)	ایسی علاقے جہاں بجلی کی فراہمی بغیر میٹر کے کی جائے	توانائی کی قیمت کے ۵ فیصد برابر

۴۔ مندرجہ ذیل مقاصد کے لیئے توانائی لائسنس کے علاوہ فراہم کی جانے کی صورت میں:

(i)	گھریلو	توانائی کے فی یونٹ پر ۲ پیسے
(ii)	آفیس یا کمرشل	توانائی کے فی یونٹ پر ۲ پیسے
(iii)	صنعتی کام کاج:	توانائی کے فی یونٹ پر ۳ پیسے
(iv)	ٹیوب ویل اور آبپاشی اور زرعی مشینری	توانائی کے فی یونٹ پر ۱.۵پیسے

وضاحت: ایسے علاقے جو سارے یا اصولی طور پر بناوٹ کے عمل میں استعمال ہوتے ہیں، جو فیکٹریز ایکٹ، ۱۹۳۴ کی دفعہ ۲ کے تحت آتے ہیں، وہ صنعتی مقصد کے تحت استعمال میں سمجھے جائیں گے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔